السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج صبح کے درس میں درس دینے والے نے یہ فرمایا کہ ٹیلی ویژن پر قرآن مجید کی تلاوت سننا گناہ ہے۔ اس لیے آپ کو تکلیف دی جا رہی ہے کہ آپ اس کے حق میں یا خلاف کیا فرماتے ہیں؟ (ایک سائل از وہاڑی) (۵جون ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی ویژن اور ریڈیو وغیرہ جدید آلات سے ہیں جو متأخر زمانہ کی ایجادات ہیں۔ بذاتہٖ غیر متحرک ہیں۔ آدمی اگر ان کا استعمال بھلائی کے لیے کرتا ہے مثلاً قرآن مجید کی تلاوت کا سماع یا مفید باتیں اور اہم خبریں سماعت کرتا ہے تو اس کا جواز ہے اور اگر گانے یا موسیقی وغیرہ کے لیے استعمال کرتا ہے تو بایں صورت سماع کرنا حرام ہے۔ گویا کہ ان چیزوں کی بھلائی یا برائی کا انحصار انسانی افعال اور تصرفات پر ہے لیکن تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس سے احتراز کیا جائے۔ تاکہ غفلت سے شیطانی راہ کی طرف رغبت نہ ہونے پائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 543

محدث فتویٰ